

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

غزہ کی پاکیزہ خواتین فاتح مردوں کے انتظار میں ہیں

فلسطینی سینٹرل بیورو آف سٹیٹسٹکس کے مطابق غزہ کی پٹی پر جنگ شروع ہونے اور جارحیت کے آغاز کے بعد سے اب تک تقریباً 9000 خواتین شہید ہو چکی ہیں، اور اقوام متحدہ کے خواتین فنڈ کے مطابق اس جنگ کے ہر روز 37 ماؤں سمیت 63 خواتین شہید ہو رہی ہیں، یعنی اوسطاً ہر گھنٹے میں 2 ماہیں شہید کی جا رہی ہیں۔ غزہ کی کم از کم 3000 خواتین بیوہ ہو چکی ہیں۔ سخت جنگی حالات کی روشنی میں، "ہسپتالوں میں خدمات میں خلل، ایندھن کی کمی، اور بجلی کی رکاوٹ، حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین صحت کے خطرات اور شدید غذائی قلت کا شکار ہیں"۔۔۔

جنگ کی تلخیوں اور ان سانحات کے باوجود غزہ کی خواتین اب بھی ہر روز امت مسلمہ کو صبر، استقامت، عزم اور قناعت کرنے کے عظیم سبق سکھا رہی ہیں۔ غزہ کی خواتین نے اجر و ثواب کی خاطر ہمیشہ اپنے آپ کو اپنے شوہروں، بچوں اور خاندانوں کے سامنے یہ دہراتے ہوئے پیش کیا ہے کہ "اس میں ہمارے رب کی خاطر کوئی نقصان نہیں ہے،" "یہ سب ہمارے رب کی طرف سے اور الاقصیٰ کے لیے نذرانہ ہے"۔ وہ اب بھی زندگی جینے سے امید لگائے ہوئے ہیں، اپنی نسلوں کو بڑھانے کے لیے بچوں کو جنم دے رہی ہیں، جن کو قابضین جڑ سے اکھاڑ پھینکنا اور ختم کر دینا چاہتے ہیں۔ ان قابضین نے اب تک کتنے ہی خاندانوں کو جاڑ دیا ہے اور ان کے تمام افراد کو شہید کر دیا ہے!

زندہ رہنے کی مشکلات کے باوجود غزہ میں خواتین بقا کے لیے پر عزم ہیں۔ 5,500 خواتین حاملہ ہیں اور بچوں کو جنم دینے والی ہیں (اقوام متحدہ پاپولیشن فنڈ)، جدوجہد کر رہی ہیں اور اس سے انکار کر رہی ہیں جو کہ یہ غاصب وجود اور اس کے وفادار لوگ کیا منصوبہ بنا رہے ہیں، جو غزہ کے لوگوں کو ختم کرنے اور ان کی نسلوں کو مارنے کی مسلسل کوشش ہے۔

حریت پسندوں میں سے ایک خاتون نے کہا کہ، "اگر غزہ کی خواتین کا حجاب ہٹانے کا مسئلہ ہوتا، تو یورپ ان کے لیے بحری بیڑے بھجوادیتا، اور اگر غزہ کے مردوں کا مسئلہ ہم جنس پرستی کا ہوتا، تو امریکہ انہیں طیارہ بردار جہاز بھجوادیتا، اور اگر غزہ کے بچوں کا جنس کی تبدیلی کا مسئلہ ہوتا تو وہ سب مل کر اقوام متحدہ میں واویلا کرتے لیکن یہ مسئلہ ایمان اور کفر کا مسئلہ ہے۔ ایمان یتیم ہو چکا ہے جب کہ کفر کے بہت سے سرپرست موجود ہیں...!! ان خاتون کو یقین ہے کہ یہ جنگ ایمان کی جنگ ہے، دین ایمان کے خلاف دین کفر کی جنگ ہے۔ مجرم غاصب یہودی ایسی آزادی سے ڈرتے ہیں، اور وہ ان حالات کی حقیقت اور اپنی جنگ کی حقیقت سے اور غزہ کے لوگوں میں اس طرح کے شعور سے خوفزدہ ہیں۔ یہ پاکیزہ خواتین اور بہت سے دوسرے لوگ جانتے اور یقین رکھتے ہیں کہ یہ جنگ ان کے دین کے خلاف جنگ ہے، اس لیے وہ دھوکہ دہی کے باوجود اور ان کی فریاد اور پکار کا جواب نہ دینے کے باوجود۔ دلوں میں یہودیوں کے لیے نفرت پیدا کرنے کے لیے ثابت قدم اور پر عزم ہیں تاکہ الاقصیٰ کو ان کفار کی نجاست سے پاک کریں اور فلسطین کو آزاد کرانے اور شہادت کی آرزو کے لئے اپنی اولادوں کو مضبوط کریں۔

ایک سیکولر سرمایہ دارانہ نظام کے تحت جس نے مسلم عورت کے عظیم کردار کو ختم کر دیا، اس نے بچوں کی پرورش اور پرورش میں اپنا کردار ترک کر دیا، یا تو اس کے تصورات بدل گئے اور مسخ کر دیئے گئے، یا زندگی کے حالات کی وجہ سے جنہوں نے عورت کو کام پر جانے پر مجبور کیا، اس لیے وہ ایک ماں اور نسلوں کی معلم کی حیثیت سے اپنا فرض ادا کرنے میں کوتاہی کرنے لگی ہے۔ غزہ اور فلسطین میں خواتین اب بھی بچوں کو جو انمرد اور ہیر و بننے کے لیے تیار کر رہی ہیں۔ وہ آج بھی اپنا فطری کردار ادا کر رہی ہیں اور اپنے بچوں کو دین کی شمع اٹھانے کے لیے تیار کر رہی ہیں اور اپنی سر زمین کو یہودیوں کی نجاست سے آزاد کرانے کی راہ پر گامزن ہیں۔

یہی وجہ تھی کہ قابض فوج کے بموں اور میزائلوں کا رخ غزہ کے لوگوں کو ختم کرنے اور ان حوصلہ مند خواتین کو ختم کرنے کے لیے بچوں اور عورتوں کی جانب تھا اور تمام بین الاقوامی معاہدوں اور تنظیموں اور انجمنوں کی طرف سے اٹھنے والے روشن خیال نعروں کو نظر انداز کرتے ہوئے، کفار، امریکہ کی قیادت میں ان خواتین پر بم برسائے گئے۔

ان قابضین کو یقین ہے کہ یہ بچے ان جوان مردوں کے مستقبل کا منصوبہ ہیں جو بڑے ہو کر ان سے بدلہ لیں گے۔ وہ اپنے تئیں کوشش جاری رکھیں گے اور وہی کریں گے جو ان کے باپ دادا نے شروع کیا تھا، اس لیے وہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے عمل کرتے ہیں کہ ان کا کوئی نشان باقی نہ رہے، اور اگر وہ بچے بمباری کی زد میں آکر موت سے بچ بھی جائیں تو بھوک و پیاس سے موت ان کا مقدر رہے!

لیکن ان شاء اللہ غزہ کی پاکیزہ خواتین اور ان کے مردوں کے عزم و استقامت کے باعث ان کفار کے مذموم منصوبے ناکام ہوں گے، کہ وہ ان کفار کو بابرکت سرزمین سے نکالنے اور الاقصیٰ کو آزاد کرانے اور اسے پاک کرنے کے لیے اپنا سب کچھ اور عزیز اور قیمتی نذرانے پیش کر رہے ہیں۔ ان کفار کی نجاست کا غرور ان نسلوں سے تباہ ہو جائے گا جن کی پرورش غزہ کی پاکیزہ خواتین نے کی تھی اور وہ آج بھی ثابت قدمی، صبر و استقامت اور اللہ کے کلمے کو برقرار رکھنے اور دشمنوں پر فتح پانے کے لیے قربانیاں دے رہی ہیں۔

اس لیے غزہ میں ہمارے لوگ بہت عظیم ہیں اور ان کی خواتین بھی ان قربانیوں کے باعث عظیم ہیں جو انہوں نے دی ہیں اور جو وہ صبر و استقامت کے ساتھ کر رہی ہیں۔ ہم اس بابرکت مہینے میں اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ان کے لیے کچھ دیر بعد نہیں بلکہ جلد از جلد مسلم افواج میں سے کوئی مخلص مرد آہن بھیجے جو ان کی مدد کرے۔

حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کے ریڈیو کے لئے لکھا گیا